سوال

(271) سحری کا کھانا شروع کرتے ہی اگر اذان ہوجائے تو...؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کھانا شروع ہی کیا تھا کہ اذانِ فجر سنائی دی۔ صرف ایک دو لقمے کھانے کی اجازت ہے یا ایسے وقت میں بھی پیٹ بھر کر کھانا کھانے کی اجازت ہے؟ (والسلام عبدالحق، سنت نگر، لاہور) (۱۶ نومبر ۲۰۰۷ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

روزہ رکھنے والا ایسے عذر کی صورت میں اپنی حاجت پوری کر سکتا ہے، حدیث میں ہے:

’إِذَا سَمِعَ أَحَدُكُمُ النِّدَاءَ وَالْإِنَاءُ عَلَى يَدِهِ، فَلَا يَضَعْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ مِنْهُ‘ (سنن أبي داود، بَابٌ فِي الرَّجُلِ يَسْمَعُ النِّدَاءَ وَالْإِنَاءُ عَلَى يَدِهِ، رقم: ۲۳۵۰)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الصوم: صفحہ:258

محدث فتویٰ